منسوب ہیں۔ کیونکہ اس کے متبنّٰی تھے۔ (فتح الباری: ۹/۳۵)

۳۔ حضرت زیدؓ نے نبی ﷺ سے کہا تھا: أنت مني بمكان الأب والعمّ (الاصابہ: ۱/۵۴۶)

''آپ مجھے باپ اور چچا کے قائمقام ہیں''...... اگر اس لفظ کا اطلاق ناجائز تھا تو آپ ﷺ منع فرما دیتے، آپ کی خاموشی جواز کی دلیل ہے۔

۴۔ مناسب وقت پر اس کو ضرور آگاہ کر دینا چاہئے کہ تیرے حقیقی والدین فلاں لوگ ہیں کیونکہ وراثت وغیرہ کا تعلق تو ان سے ہے اور صلہ رحمی کا تقاضا بھی یہی ہے۔

۵۔ حالات کی نزاکت کے اعتبار سے واپسی کا مطالبہ کر سکتے ہیں لیکن جاوید اقبال کی رائے کا بہرصورت احترام ہونا چاہئے۔

۶۔ جاوید اقبال کی واپسی کی صورت میں اقبال احمد، رضیہ بیگم کو طلاق دینے کا پابند نہیں۔ البتہ کفارۂ قسم ادا کر دینا چاہئے جس کی تفصیل ساتویں پارے کے شروع میں موجود ہے۔

۷۔ رضاعی بہن کا رضاعی بھائی سے پردہ نہیں، جاوید اقبال اس کا محرم ہے۔

۸۔ ہاں عورت اپنے شوہر کے والدین کو امی، ابو کہہ سکتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اُمّ ایمن کے بارے میں فرمایا تھا: اُمّي بعد أمي میری ماں کے بعد میری ماں یہ ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ اُمّ ایمن کو "یا أمه" اے ماں! کہہ کر پکارتے تھے (الاصابہ، ۴/۴۱۵)۔ اس سے معلوم ہوا کہ حقیقی ماں کے علاوہ پھر بھی اَمی کا اطلاق ہوسکتا ہے۔ اور رسولِ اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کو سورۃ الاحزاب کے شروع میں مؤمنوں کی مائیں قرار دیا گیا ہے اور امام نوویؒ نے شرح بخاری میں فرمایا ہے:

> ''علما کا ایک قول یہ ہے کہ شفقت و رحمت کے اعتبار سے نبی ﷺ کو باپ کہا جاسکتا ہے بلکہ آپ تو ان سے بھی زیادہ رحیم و شفیق ہیں، الفاظ حدیث یہ ہیں حتی أكون أحب إليه من والده ...... الخ، قرآن کے پہلے پارہ کے آخر میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اولادِ یعقوب کا باپ قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ فی الواقع وہ چچا تھے۔''

۹۔ حتی المقدور تعلق قائم رکھنے کی سعی کرنی چاہئے، ممکنہ حد تک قطع رحمی سے بچنا چاہئے۔

۱۰۔ غیر عورت کے لئے مردوں کے سامنے ننگے منہ بیٹھنا درست نہیں، اگرچہ وہ شوہر کے دوست اور اس کے گھر میں بیٹھے ہوں۔ کیونکہ پردے کا حکم عام اور ہر جگہ ہے، تخصیص کی کوئی دلیل نہیں۔

۱۱۔ بلا پردہ ننگے منہ بازاروں میں گھومنا پھرنا منع ہے۔ پردہ ایک شرعی امر ہے جس کی پابندی ہر جگہ ضروری ہے۔ صحیح بخاری میں واقعہ اِفک کے ضمن میں ہے